تصریحات

آہ! حضرت گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۴ رمضان ۱۴۰۵ھ کو انتقال کر گئے

شیخ العرب والعجم جامع بین الاصول والفروع، مجمع البحرین، فاضل مجتہد، عظیم محدث و مفسر استاذ الاساتذہ صاحب الفقہ والکلام عدیم النظیر فی زمانہ شیخ الاسلام امیر جمعیت اہلحدیث فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ طویل علالت کے بعد بروز منگل سہ پہر کو ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو گوجرانوالہ میں ۹۰ سال کی عمر میں رحلت کر گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ایک اخباری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ:۔

حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر پاک وہند کے ان جید علماء میں سے ایک تھے جن کے شاگرد پاک و ہند کے شہر شہر، بستی بستی میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جن کی شہرت پورے عالم اسلام میں تھی انہوں نے قریباً ستر برس تک قرآن و حدیث کی تعلیم دی اور ستر مرتبہ بخاری شریف پڑھائی۔ آپ برصغیر کے بڑے بڑے اہلحدیث دینی اداروں کے سربراہ اور شیخ الحدیث رہے۔ ۶۵، ۱۹۶۶ء میں آپ نے مدینہ یونیورسٹی میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں نیز اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آپنے جوانی کے ایام میں تحریکِ پاکستان میں بھی بھرپور حصہ لیا اور تحریک پاکستان کے زمانے میں مسلم لیگ گوجرانوالہ کے صدر رہے۔ آپ اپنی علمی ثقاہت اور فقہی بصیرت اور حدیث میں مہارت کی بنیاد پر برصغیر پاک و ہند کے اہلحدیث حلقوں میں شاہ ولی اللہ کے بعد سب سے اہم اور علمی شخصیت شمار ہوتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے مولانا سیّد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں جمعیت اہلحدیث کی بنیاد رکھی اور پھر جمعیت اہلحدیث پاکستان کی مرکزی درسگاہ کے پہلے سربراہ اور شیخ الحدیث مقرر ہوئے۔

ایک اور رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں قبرستان کلاں میں حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کے جوار میں سپردِ خاک کیا گیا تھا۔ نمازِ جنازہ شیرانوالہ باغ میں جمعیت اہلحدیث پاکستان کے امیر شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں

جمعیت اہلِ حدیث کے ناظم اعلیٰ اور حضرت گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ کے داماد، ممتاز رہنما اور عالم دین حضرت علامہ احسان الٰہی صاحب ظہیر، مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ صاحب بخاری کالعدم جماعت اسلامی کے امیر میاں طفیل محمد صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب یزدانی، اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر اور رکن قومی اسمبلی مولانا معین الدین صاحب لکھوی، میاں فضل حق، میئر کارپوریشن محمد اسلم بٹ سابق وفاقی وزیر محنت غلام دستگیر خاں صاحب، ڈپٹی میئر کارپوریشن حاجی بشیر اللہ، مولانا محمد حسین شیخوپوری، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا زاہد الراشدی علامہ محمد احمد لدھیانوی قاضی حسین احمد علامہ عزیز انصاری اور علماء کرام کی کثیر تعداد کے علاوہ تاجروں، صنعتکاروں، کونسلروں اور شہریوں نے شرکت کی۔ شیرانوالہ باغ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ عقیدت مند خواتین کی بھاری تعداد نے اشکبار آنکھوں سے ان کا دیدار کیا نمازِ جنازہ میں شامل افراد زاروقطار رو رہے تھے۔ اور ملک کے متعدد سیاسی، مذہبی حلقوں نے آپ کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا۔ اور کہا آپ کی وفات کے باعث عالم اسلام ایک عظیم محدث مفکر اور بزرگ شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔

مؤقر روزنامہ جنگ نے آپ کی وفات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ:۔

مولانا حافظ گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات علم وعرفان کی ایک شمع تھی جس سے لاتعداد افراد نے کسب فیض کیا۔ برصغیر پاک و ہند کے علاوہ دنیا بھر میں ان کے تلامذہ آج دین کی تبلیغ اور اشاعت میں مصروف ہیں اور بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان کا کوئی شہر اور بستی ایسی نہ ہوگی جہاں ان سے بالواسطہ یا بلاواسطہ فیض حاصل کرنے والا کوئی شخص موجود نہ ہو۔ ان کی علمی وجاہت کا اعتراف بین الاقوامی سطح پر کیا جاتا تھا۔ ان کی فقہی اور مجتہدانہ بصیرت کے تمام دینی حلقے قائل تھے۔ زندگی قرآن و حدیث کی درس و تدریس میں گزار دی حدیث (کے سلسلہ) کی خدمات میں ان کا مقام بلاشبہ بہت بلند نظر آتا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

آپ کی علمی وسعت، عملی طہارت، کردار میں سادگی اور فکر میں سلفیت مثالی تھی، قرآن و حدیث پر اتنا عبور حاصل تھا۔ جیسے وہ سارا سرمایہ آپ کے سامنے رہتا ہے۔ استنباط اور اجتہاد کے لحاظ سے کامل دستگاہ رکھتے تھے۔ حدیث میں ان کی بصیرت افروز تحقیق دیکھ کر حافظ ابنِ حجرؒ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ تفسیر میں ابنِ کثیر، فلسفہ اور منطق میں ابن رشد اور ابنِ تیمیہؒ محسوس ہوتے ہیں سنت سے آپ کا شغف دیکھتے تو امام احمد بن حنبل نظر آتے، غرض کہ آپ علماء سلف کا کامل نمونہ تھے، علم میں عمل میں، زہد و ورع میں، فکری تحقیقات میں، تحقیقی اور بصیرت افروز ملکۂ اجتہاد میں۔ اللہ کی صدہا رحمتیں ہوں آپ پر الف الف مرۃ!

زبیدی، نیاگرول شالیمار ٹاؤن لاہور